Day: ________ Date: ________

Assignment:

نبی کریمؐ بطور امن ساز

نبی کریمؐ کی سیرت کا بنیادی پہلو امن، عفو اور عدل ہے۔ آپؐ نے ایسے عرب معاشرے میں امن قائم کیا جو کہ خانہ جنگی، قبائلی تعصب اور ظلم و ناانصافی میں ڈوبا ہوا تھا۔

قرآن کی **سورۃ الانبیاء** کی آیت نمبر 107 میں فرمایا:

(ترجمہ:) **"آپؐ کی بعثت کا مقصد پوری انسانیت کے لیے رحمت اور امن قائم کرنا تھا"**

امن پر مزید روشنی ڈالتے ہوئے ایک اور **سورۃ الانفال** کی آیت نمبر 61 میں فرمایا:

(ترجمہ:)

"اگر دشمن صلح کی طرف مائل ہو تو آپ بھی امن کی طرف مائل ہوں"

حدیث میں بھی ارشاد ہے:

(ترجمہ:)

"یعنی مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں"

Scanned with CamScanner

Day:________ Date:________

نبی کریمؐ بطور امن ساز - واقعات:

نبی کریمؐ نے کن کن واقعات میں امن قائم کیا، صلح رحمی کا درس دیا اور کہاں کہاں تک اسلام کا پھیلاؤ کیا جس سے آج مسلمان ایک امن و سکون کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔

(۱) حجر اسود کے موقع پر تنازع:

قریش کے قبائل خانہ کعبہ کے بننے پر آمادہ نہ تھے۔ اور یہاں تک کہ وہ لڑائی کیلئے بھی تیار تھے لیکن آپؐ نے چادر بچھوا کر سب قبائل کو شریک کیا اور جھگڑا ختم کر دیا۔

جیسا کہ **سورۃ الحجرات** کی آیت نمبر 49 میں بھی فرمایا گیا:

(ترجمہ) "**یعنی جھگڑنے والوں میں اصلاح کرو**"

(۲) میثاقِ مدینہ:

آپؐ نے مدینہ میں مسلمانوں، یہودیوں اور دیگر قبائل کو ایک "**امت واحدہ**" کے طور پر متحد کیا اور ساتھ ہی ان کی مذہبی آزادی، جان و مال کی حفاظت اور مشترکہ دفاع کی ضمانت دی۔

سورۃ النحل میں اس کی مثال موجود ہے جیسے کہ فرمایا گیا:

Scanned with CamScanner

Day:________ Date:________

(ترجمہ): "عدل و انصاف ہی امن کی بنیاد ہے"

(۴) باہمی بھائی چارہ:

آپ ﷺ کے اسوۂ حسنہ نے مہاجر اور انصار کو بھائی بھائی بنا کر غربت، بے گھری اور معاشی کشمکش کو کم کیا جو کہ امن قائم کرنے میں ایک بڑی رکاوٹ تھی
جیسا کہ قرآن میں بھی فرمایا گیا:
(ترجمہ): "یعنی سب مومن آپس میں بھائی بھائی ہیں"

(۵) صلح حدیبیہ:

آپ ﷺ نے صلح حدیبیہ کے موقع پر ظاہری طور پر سخت شرائط قبول کیں لیکن جنگ کو ٹال دیا اور اسی معاہدے کو قرآن نے فتح مبین کا نام دیا۔
جیسا کہ سورۃ الفتح کی آیت نمبر 48 میں فرمایا:
(ترجمہ): "اللہ نے اس صلح کو عظیم فتح قرار دیا ہے"

(۶) جہاد کے ضوابط:

بوڑھوں، عورتوں، بچوں، عبادت گاہوں

Day:________ Date:________

اور کھیتوں کو نقصان نہ پہنچانے کی سخت ہدایت دی یہاں تک کہ لاشوں کی بے حرمتی کو ممنوع کیا ساتھ ہی عہد شکنی کو حرام قرار دیا

سورۃ البقرۃ [1] کی آیات میں کچھ اس طرح فرمایا گیا ہے کہ

(ترجمہ) "یعنی صرف لڑنے والوں سے لڑو اور زیادتی نہ کرو"

(۵) **خطبہ حجۃ الوداع:**

اس موقع پر برابری کے درس کے ساتھ ساتھ انسانی وقار کو بھی اہمیت دی گئی، سود سے پیش آنے والے جھگڑوں کو ختم کیا اور انہیں امن اور بھائی چارے کا درس دیا۔ اس کی اہمیت کا اندازہ سورۃ المائدہ کی آیت نمبر 5 سے ہوتا ہے کہ

(ترجمہ)

"یعنی ایک جان کا قتل پوری انسانیت کا قتل ہے"

(۶) **حلف الفضول:**

مظلوم کے حق میں معاہدہ کیا اور بعد میں بھی کہا کہ آج بھی ایسا ہی معاہدہ پسند ہے۔

Scanned with CamScanner

Day:________ Date:________

جیسا کہ سورۃ النحل کی آیات میں ارشاد ہے:

(ترجمہ:) "اللہ عدل و احسان کا حکم دیتا ہے"

سورۃ ہود میں بھی مظلوم کی مدد اور ظلم سے اجتناب کا درس کچھ یوں دیا گیا ہے کہ:

(ترجمہ:) "ظالموں کی طرف مائل نہ ہو جاؤ ورنہ آگ تمہیں پکڑ لے گی"

اختتام:

نبی کریم ﷺ نے قرآن کے امن کے اصولوں کو عملی زندگی میں نافذ کر کے دکھایا ہے۔ آپ ﷺ کی سیرت انسانیت کیلئے امن، عفو اور عدل و رواداری کا کامل نمونہ ہے جو آج تک کے تنازعات کے حل کیلئے بھی راہِ نجات ہے۔

⟷